تراویح کے شروع میں بیٹھے رہنا اور امام کے رکوع کے وقت شامل ہونا کیسا؟

ریفرنس نمبر: Sar 7268 تاریخ: 21-04-2021

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ جب حافظ صاحب تکبیر تحریمہ کہہ کر نمازِ تراویح شروع کر دیتے ہیں، تو عموما مساجد میں دیکھا جاتا ہے کہ کچھ لوگ بلاعذر پیچھے بیٹھے رہتے ہیں اور جب حافظ صاحب رکوع میں جاتے ہیں، تو فوراً کھڑے ہو کر رکوع میں شامل ہو جاتے ہیں، ان لوگوں کا یہ عمل شرعا کیسا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نمازِ تراویح یا کسی بھی نماز کے قیام کے دوران بعض افراد کا سستی و کاہلی کی بنا پر پیچھے بیٹھے رہنا، امام صاحب کے ساتھ قیام میں شامل نہ ہونا اور جب وہ رکوع میں جائیں، تو فوراً رکوع میں شامل ہو جانا، منافقوں سے مشابہت، مکروہ تحریمی، ناجائز و گناہ ہے، ہاں اگر ایسا سستی کی بنا پر نہ ہو، بلکہ عذر مثلاً بڑھاپے یا کمزوری کی بنا پر ہو، تو مکروہ نہیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:﴿اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ وَ اِذَا قَامُوْۤا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى یُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَ لَا یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِیْلًا﴾ ترجمہ کنز الایمان: بے شک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کر کے مارے گا اور جب نماز کو کھڑے ہوں تو ہارے جی (سستی) سے۔"

(القرآن، پارہ 5، سورۃ النساء، آیت 142)

مذکورہ بالا آیت کے تحت شیخ القرآن ابو الصالح مفتی محمد قاسم قادری مدظلہ العالی لکھتے ہیں:"ان منافقوں کی علامت یہ ہے کہ جب مؤمنین کے ساتھ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں، تو مرے دل سے اور سستی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں، کیونکہ ان کے دلوں میں ایمان تو ہے نہیں جس سے عبادت کا ذوق اور بندگی کا لطف انہیں حاصل ہو سکے، محض لوگوں کو دکھانے کے لیے نماز پڑھتے ہیں۔" (تفسیر صراط الجنان، جلد 2، صفحہ 335، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی قاضی خان میں ہے:"یکرہ للمقتدی ان یقعد فی التراویح فاذا اراد الامام ان یرکع یقوم لانہ فیہ

اظھار التکاسل والتشبه بالمنافقین قال اللہ تعالیٰ واذا قاموا الی الصلوٰۃ قاموا کسالی "ترجمہ: مقتدی کے لیے یہ مکروہ ہے کہ وہ تراویح کے قیام میں بیٹھ جائے اور جب امام رکوع کرنے لگے، تو اس وقت کھڑا ہو جائے، کیونکہ اس میں سستی کا اظہار ہے اور منافقین سے مشابہت ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوں تو ہارے جی (سستی) سے۔

(فتاوی قاضی خان، کتاب الصوم، فصل فی أداء التراویح قاعدا، جلد1، صفحہ243، مطبوعہ کوئٹہ)

علامہ علاؤالدین حصکفی علیہ رحمۃ اللہ القوی لکھتے ہیں: "یکرہ (ظاھرہ أنھا تحریمیۃ، شامی) تأخیر القیام الی رکوع الامام للتشبه بالمنافقین "ترجمہ: مقتدی کا امام کے رکوع میں جانے تک قیام کو مؤخر کرنا منافقین کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے مکروہ ہے (بظاہر مکروہ تحریمی ہے، شامی)۔

(درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، جلد2، صفحہ603، مطبوعہ کوئٹہ)

کمزوری اور بڑھاپے کی بنا پر مکروہ نہ ہونے کے بارے میں علامہ ابن عابدین شامی قدس سرہ السامی لکھتے ہیں: "اذا لم یکن لکسل بل لکبر ونحوہ لا یکرہ "ترجمہ: جب قیام کو مؤخر کرنا سستی کی بنا پر نہ ہو، بلکہ بڑھاپے یا کمزوری کی بنا پر ہو، تو یہ مکروہ نہیں۔

(ردالمحتار، باب الوتر والنوافل، مبحث صلاۃ التراویح، جلد2، صفحہ603، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

عبدالرب شاکر عطاری مدنی

08 رمضان المبارک 1442ھ 21 اپریل 2021ء

الجواب صحیح

مفتی محمد قاسم عطاری

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے